جانوروں پر رَحم کیجئے!

07-July-2022

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

7 جولائی، 2022ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

جانوروں پر رَحم کیجئے!

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... تکبیرِ تشریق کیا ہے؟

✿... دُعاؤں کی قبولیّت کے اَیّام

✿... ہر چیز میں اِحسَان کا حکم دیا گیا ہے

✿... رحم دِل پر رحمٰن رحم فرماتا ہے

✿... ذَبح کرنے کے چند آداب

✿... امیرِ اہلسنّت کے والِدِ محترم کا ذِکرِ خیر

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه   وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه   وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جسے کوئی اَہم حاجت دَرپیش ہو، وہ مجھ پر کَثْرت سے درود شریف پڑھے کیونکہ درودِ پاک دُکھ، دَرد، مصیبتوں کو دُور کرتا اور رِزق میں اِضافہ کرتا ہے۔[1]

دُور ہو جائیں دُنیا کے رنج و اَلَم
ہو عطا اپنا غم دیجئے چشمِ نَم
مال ودولت کی کثرت کا طالب نہیں
تم پہ ہر دم کروڑوں دُرُود وسلام[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب!   صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

بیان سننے کی نیّتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّيَّةُ الصَّادِقَةُ سچی نیت اَفْضَل ترین عَمَل ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادَت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنَّت میں داخِل کروا دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ باَدَب بیٹھوں گا ❁ اپنی

1 ...بُستان الواعِظین، صفحہ: 241۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 604۔
3 ...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! ابھی جو اَیّام ہم گزار رہے ہیں یعنی 8 ، 9 ، 10 ذی الحج اور اس سے آگے 11 تا 13 ذی الحج، یہ انتہائی اہم اور فضیلت والے اَیّام ہیں۔

❁ اللہ پاک کے نبی حضرتِ ابراہیم خلیل اللہ عَلَیْہِ السَّلَام نے جس رات بیٹے کی قربانی کے متعلق خواب دیکھا اس سے اگلا دن 8 ذی الحج کا دِن تھا۔ اس دن حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام غور و فکر کرتے رہے کہ یہ خواب اللہ پاک کی طرف سے وحی ہے یا نہیں؟ اس لئے 8 ذی الحج کو یَوْمُ التَّرْوِیَہ (یعنی سوچ بچار کا دن) کہا جاتا ہے ❁ 9 ذی الحج کو حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام پہچان گئے کہ یہ خواب اللہ کی طرف سے وحی ہے، اس لئے 9 ذی الحج کو یَوْمُ الْعَرَفَہ (یعنی پہچاننے کا دن) کہا جاتا ہے ❁ پھر 10 ذی الحج کو حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے شہزادے حضرتِ اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کے گلے پر چُھری رکھی اور اطاعت و فرمانبرداری، محبتِ اِلٰہی، جذبۂ ایثار و قربانی کی لازوال مثال قائم فرمائی، حضرتِ اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کے فِدْیہ میں جنّت سے مینڈھا (**Sheep**) لایا گیا اور حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے اس کی قربانی فرمائی، اس لئے 10 ذی الحج کو یَوْمُ النَّحْر (یعنی قربانی کا دن) کہتے ہیں ❁ اس کے بعد کے جو 3 دِن ہیں (11، 12 اور 13 ذی الحج) اِن کو اَیّامِ تشریق کہا جاتا ہے۔

جنّت واجِب ہو جاتی ہے...!!

حضرت مُعَاذ بن جَبَل رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے 5 راتوں کو زندہ کیا (یعنی جاگ کر عبادت میں گزارا)،

اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔وہ 5 راتیں یہ ہیں: (1): لَیۡلَۃُ التَّرۡوِیَہ (یعنی 8 ذی الحج کی رات) (2): لَیۡلَۃُ الۡعَرَفَہ (یعنی 9 ذی الحج کی رات) (3): لَیۡلَۃُ النَّحۡر (یعنی 10 ذی الحج کی رات) (4): لَیۡلَۃُ الۡفِطۡر (یعنی عید الفطر کی چاند رات) (5): لَیۡلَۃُ النِّصۡفِ مِنۡ شَعۡبَان (یعنی شب براءَت)۔[1]

اے عاشقانِ رسول! عِبادت جب بھی کی جائے، اس کی برکتیں ہی برکتیں ہیں، فضیلتیں ہی فضیلتیں ہیں، البتہ یہ اَیّام جو ابھی ہم گزار رہے ہیں اور یہ راتیں جو حدیثِ پاک میں بیان ہوئیں، یہ بطورِ خاص عبادت کی راتیں ہیں، ہمیں چاہئے کہ اپنی مصروفیات میں کچھ کمی لائیں، وقت نکالیں اور یہ راتیں عبادت میں گزاریں ❁ فرض نماز تو پڑھنی ہی پڑھنی ہے اس کے ساتھ ساتھ نفل نماز پڑھیں ❁ تلاوتِ قرآن کریں ❁ ذکرُ اللہ کریں ❁ درودِ پاک پڑھیں ❁ دینی کتابیں پڑھیں ❁ عِلمِ دِین سیکھیں، غرض کسی نہ کسی طرح ہماری یہ راتیں عِبادت ہی میں گزریں تو اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! ڈھیروں نیکیاں نصیب ہوں گی، ثواب ملے گا اور اللہ پاک نے چاہا تو اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! جنّت میں داخلہ بھی نصیب ہو ہی جائے گا۔

مرے دِل سے دُنیا کی چاہت مِٹا کر ... کر اُلفت میں اپنی فنا یااِلٰہی!
بنا دے مجھے نیک نیکوں کا صَدقہ ... گُناہوں سے ہر دَم بچا یااِلٰہی!
مِرا ہر عَمَل بس ترے واسطے ہو ... کر اِخلاص ایسا عطا یااِلٰہی!
عِبادت میں گزرے مری زِندگانی ... کرم ہو کرم یاخُدا یااِلٰہی![2]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب العیدین والاضحیۃ، صفحہ:373، حدیث:2۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:105۔

تکبیرِ تشریق پڑھنے کا قرآنی حکم

پارہ:2، سورۂ بقرہ، آیت:203 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِیْۤ اَیَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍؕ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:203)	ترجمہ کنزالایمان: اور اللہ کی یاد کرو گنے ہوئے دنوں میں۔

تفسیرِ صراط الجنان میں ہے: گنتی کے دنوں سے مراد **اَیّامِ تشریق** ہیں اور ذِکْرُ اللہ سے مراد ہے نمازوں کے بعد اور دورانِ حج رَمْیِ جمرات کے وقت تکبیر کہنا۔[1]

تکبیرِ تشریق کب سے کب تک پڑھی جائے!

خیال رہے! نام کے اعتبار سے 11 ذی الحج سے لے کر 13 ذی الحج تک (یعنی 3 دِن) **اَیّامِ تشریق** کہلاتے ہیں لیکن تکبیرِ تشریق پڑھنے کا جو حکم ہے وہ 9 ذی الحج کی فجر سے 13 ذی الحج کی عصر تک ہے، بہارِ شریعت میں ہے: 9 ذی الحج کی فجر سے 13 ذی الحج کی عصر تک ہر فرض نماز جو جماعت کے ساتھ ادا کی گئی، اس کے بعد ایک بار بلند آواز سے تکبیر کہنا واجب ہے اور 3 مرتبہ تکبیر کہنا افضل ہے، اسے **تکبیرِ تشریق** کہتے ہیں۔

تکبیرِ تشریق یہ ہے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْد۔

❁ تکبیرِ تشریق سلام کے فوراً بعد پڑھنا واجِب ہے ❁ اور جو مسبوق ہو یعنی جو جماعت میں دَیر سے شامل ہوا اور اس کی چند رکعتیں رہ گئیں، اس کے لئے حکم یہ ہے کہ وہ اپنی بقیہ رکعتیں پڑھ کر جب سلام پھیرے، اس وقت تکبیر کہے، اس پر بھی تکبیر کہنا واجب ہے۔[2]

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:2، سورۂ بقرۃ، تحت الآیۃ:203، جلد:1، صفحہ:321۔

2 ... بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:784، حصہ:4۔

تکبیر تشریق کیا ہے؟

مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **تکبیرِ تشریق** حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام، حضرتِ اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام اور حضرتِ جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام کے کلاموں کا مجموعہ ہے۔ جس وقت حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے حضرتِ اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کی قربانی کے لئے آپ کے گلے پر چُھری رکھی، حضرتِ جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام کو اللہ پاک نے جنّتی مینڈھا لے کر حاضر ہونے کا حکم دیا، حضرتِ جبرائیلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے مینڈھا لاتے ہوئے بلندی ہی سے یوں پڑھا: اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَر، یہ آواز سن کر حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے نگاہ مبارک اٹھائی، دیکھا: حضرتِ جبرائیلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام جنّتی مینڈھا لئے حاضر ہو رہے ہیں، اس پر حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے پڑھا: لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر۔ پھر اللہ پاک کے حکم سے حضرتِ اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کے ہاتھ پاؤں کھولے گئے اور انہیں قربانی قبول ہو جانے کی خوشخبری دی گئی تو حضرتِ اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام نے کہا: اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْد۔

اس وقت حضرتِ جبرائیل امین عَلَیْہِ السَّلَام نے جو کچھ پڑھا، حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے جو کچھ پڑھا، حضرتِ اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام نے جو کچھ پڑھا، ان کو آپس ملا دیا گیا، اسے **تکبیرِ تشریق** کہتے ہیں: اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْد۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! ہم بھی کوشش کریں کہ ان عظیم ہستیوں کی یاد میں ایامِ تشریق میں ہر نماز کے بعد آنکھیں بند کر کے حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام اور اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کی قربانی کا تَصَوُّر باندھ کر تکبیرِ تشریق پڑھیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! تکبیر پڑھنے کا لُطف دوبالا

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:88 مفہوماً۔

ہو جائے گا۔ اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔

اَیَّامِ تشریق ذِکْرُ اللہ کے اَیَّام ہیں

اے عاشقانِ رسول! 10 ذی الحج (یعنی عیدُ الاَضحیٰ کے پہلے دِن) سے لے کر 13 ذِی الحج تک، یعنی ان 4 دِنوں کا روزہ رکھنا شرعاً منع ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلَاوَاِنَّ هٰذِهِ الْاَیَّامَ اَیَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ وَّذِكْرِ اللهِ سن لو! بے شک یہ دن کھانے پینے اور ذِکْرُ اللہ کرنے کے دن ہیں۔[1]

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ اس حدیث پاک کی وضاحت میں فرماتے ہیں: مطلب یہ ہے کہ یہ دن بندوں کی مہمانی کے دن ہیں، جن میں اللہ پاک میزبان اور بندہ مہمان ہوتا ہے، اس لئے اِن دنوں میں روزہ رکھنا گویا اللہ پاک کی دعوت سے اِنْکار کرنا ہے، لہٰذا ان دنوں میں کھاؤ! پیو! اور خوب اللہ کا ذکر کرو![2]

ذِکْرُ اللہ کا کوئی اِخْتِتامی وقت نہیں

علمائے کرام فرماتے ہیں: حج اور قربانی مکمل ہونے کے بعد کے جو دن ہیں، ان دنوں میں اللہ پاک نے خصوصیت کے ساتھ ذِکْرُ اللہ کا حکم دِیا۔ اس سے یہ مدنی پھول سیکھنے کو ملتا ہے کہ ہر عبادت کا ایک مَحْدُود وقت (*Time Period*) ہے، مثلاً نماز تکبیرِ تحریمہ سے شروع ہوتی ہے، سلام پر ختم ہو جاتی ہے، روزہ سحری سے شروع ہوتا ہے، اِفْطار پر ختم ہو جاتا ہے، اسی طرح حج کے بھی مخصوص اَیَّام ہیں، غرض ہر عبادت کا ایک مَحْدُود وقت ہے مگر **ذِکْر** وہ عبادت ہے جس کا کوئی مَحْدُود وقت نہیں، یہ ساری زندگی کی عبادت ہے، یعنی

1 ...مسلم، کتاب الصیام، باب تحریم صوم ایام التشریق، صفحہ: 412، حدیث: 1141۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 3، صفحہ: 186 بتغیر قلیل۔

بندہ یہ تو کہہ سکتا ہے میں نماز پڑھ چکا ہوں لیکن یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں ذِکْرُ اللہ سے فارغ ہو چکا ہوں، ذِکْر ساری زندگی کی عِبَادت ہے، اس کا اختتامی وقت موت ہی ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم ہمیشہ اپنی زبان کو ذِکْرُ اللہ سے تَر رکھیں، بالخصوص اَیَّامِ تشریق میں تو کثرت سے ذِکْر کیا جائے کہ اِن اَیَّام میں ذِکْرُ اللہ کا خصوصاً حکم دیا گیا۔ اللہ پاک ہم سب کو کثرتِ ذِکْر کی توفیق عطا فرمائے۔

کاش لب پر مرے رہے جاری | ذِکْر آٹھوں پہر ترا یارَبّ!
چشمِ تَر اور قلبِ مُضْطَر دے | اپنی اُلفت کی مَے پِلا یارَبّ![1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دُعاؤں کی قبولیّت کے اَیَّام

حضرتِ ابو موسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں، آپ نے 10 ذی الحج کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: گنتی کے دن (یعنی اَیَّامِ تشریق)، جن دنوں میں اللہ پاک نے ذکرُ اللہ کا حکم دیا ہے، یہ وہ مبارک دِن ہیں کہ ان میں دُعا رَدّ (**Reject**) نہیں کی جاتی، لہٰذا ان اَیَّام میں اللہ کی طرف اپنی رغبت مزید بڑھا دیا کرو۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اَیَّامِ تشریق دُعاؤں کی قبولِیَّت کے دِن ہیں، ان دنوں میں خُوب دُعائیں کریں، اللہ پاک سے بخشش مانگیں، جنّت مانگیں، مشکلات (**Problems**) سے چھٹکارا مانگیں، مدینے کی بار بار باادَب حاضری مانگیں، مدینے میں مرنے کی دُعائیں مانگیں، دِین کی بھلائیاں بھی مانگیں، دُنیا کی بھی بھلائیاں مانگیں۔ حضرتِ

1...وسائل بخشش، صفحہ:79۔
2...لطائف المعارف، صفحہ:388۔

عکرمہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اَیَّامِ تشریق میں یہ دعا کرنا مستحب ہے، کون سی دعا؟ جو اللہ پاک نے قرآن کریم میں ہمیں سکھائی:

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:201)

ترجمہ کنزالایمان: اے ربّ ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذابِ دوزخ سے بچا۔[1]

اِلٰہی! میں تیری عطا مانگتا ہوں | کرم مغفرت کی دُعا مانگتا ہوں
اِلٰہی! نہیں مانگتا مال و دولت | فقط تجھ سے تیری رضا مانگتا ہوں
نہ دے ایسی خوشیاں جو غفلت میں ڈالیں | خُدایا! غمِ مصطفےٰ مانگتا ہوں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جانوروں پر رحم کیجئے!

اے عاشقانِ رسول! اَلحمدُ للہ! قربانی کے اَیَّام قریب ہیں، ہر طرف سُنَّتِ ابراہیمی کے چرچے ہیں، خوش نصیب افراد اللہ پاک کے خلیل حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی سُنَّت کو ادا کرنے کے لئے مال خرچ کر کے خوبصورت سے خوبصورت جانور خرید رہے ہیں، گلیوں میں جانوروں کی چہل پہل ہے، جو خوش نصیب عاشقانِ رسول اس سال قربانی کی سعادت حاصل کر رہے ہیں، اللہ پاک اِن سب کی قربانیاں اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور جو قربانی کی استطاعت نہیں رکھتے اور دل میں حسرت لئے ہوئے ہیں، اللہ پاک ان کو بھی استطاعت نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

[1]... لطائف المعارف، صفحہ:388۔

الحمدُلِلّٰہ! قربانی کے اَیَّام میں جانور خریدے بھی جاتے ہیں، کچھ دِن گھر میں رکھنے کا بھی سلسلہ ہوتا ہے، اس تعلق سے ہمیں چاہئے کہ ہم جانوروں کے حقوق (**Rights**) بھی سیکھیں اور ان بے زبانوں کا بھرپُور خیال بھی رکھیں، آیئے اس تعلق سے ایک خوبصورت حدیث پاک اور اِس کی مختصر وضاحت سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں:

ہر چیز میں اِحْسَان کا حکم دیا گیا ہے

حضرتِ شَدَّاد بن اَوْس رَضِیَ اللہُ عَنْہ صحابیٔ رسول ہیں اور مشہور صحابیٔ رسول، شاعِرِ دربارِ رسالت حضرتِ حَسَّان بن ثابت رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے بھتیجے ہیں، آپ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ اللّٰہَ کَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ بے شک اللہ پاک نے ہر چیز میں احسان کا حکم دیا ہے، مزید فرمایا: اِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَ اور جب تم ذبح کرو تو اس میں بھی اِحسان اور بھلائی کو ملحوظ رکھو! وَلْیُحِدَّ اَحَدُکُمْ شَفْرَتَہٗ وَلْیُرِحْ ذَبِیْحَتَہٗ چاہئے کہ چھری تیز کر لو! اور اپنے ذبیحہ (یعنی جانور) کو راحت پہنچاؤ![1]

تمام مخلوقات کے حق میں رحم دِل ہونے کا بیان

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ایک خوبصُورت حدیثِ پاک ہے، اس میں ہمارے پیارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ابتداءً ایک اُصُول بیان فرمایا کہ **بے شک اللہ پاک نے ہر چیز پر احسان کرنے کا حکم دیا ہے۔** لہٰذا کوئی بھی چیز ہو، انسان ہو، جانور ہو، پھل، پھول، پودے ہوں، بندے کو چاہیئے کہ ان کے ساتھ بھلائی (**Kindness**) سے پیش آئے، ہر ایک کے ساتھ اُس کے مناسبِ حال اِحْسَان والا معاملہ کرے۔

---

1 ...مصنف عبد الرزاق، کتاب: المناسک، باب: سنۃ الذبح، جلد: 4، صفحہ: 376، حدیث: 7635 ملتقطاً۔

پیالے سے آہ! کی آواز آئی!

حضرت علی خَوّاص رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: رحم دِل ہونے کی شرائط میں سے ہے کہ بندہ بے جان چیزوں کے ساتھ بھی ایسا ہی معاملہ کرے، جیسا جاندار چیزوں سے کیا جاتا ہے، مثلاً پانی کا پیالہ اُٹھانے اور رکھنے میں بھی احتیاط اور بھلائی سے کام لے۔ مزید فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے کُوزہ (یعنی پیالہ) زور سے نیچے رکھ دیا تھا، جیسے ہی رکھا تو پیالے میں سے آہ! کی آواز آئی (گویا زور سے رکھنے کے سبب پیالے کو بھی تکلیف پہنچی)، حضرت علی خَوّاص رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اُس روز سے میں بے جان چیزوں کو بھی بہت نرمی سے رکھتا ہوں۔ (1)

درخت اور پتھر بھی تسبیح کرتے ہیں

ہو سکتا ہے کسی کو وسوسہ آئے کہ پیالہ کیسے بول سکتا ہے؟ اس تعلق سے عرض ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَ لٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ
(پارہ: 15، سورۂ بنی اسرائیل: 44)

ترجمۂ کنزُالعرفان: اور کوئی بھی شے ایسی نہیں جو اس کی حمد بیان کرنے کے ساتھ اس کی پاکی بیان نہ کرتی ہو لیکن تم لوگ ان چیزوں کی تسبیح کو سمجھتے نہیں۔

مُفَسِّرِین کرام فرماتے ہیں: دُنیا کی ہر چیز یہاں تک کہ پتھر اور درخت وغیرہ ساری چیزیں اللہ پاک کی تسبیح بیان کرتی ہیں، ہاں! ان کی تسبیح ہم سُن اور سمجھ نہیں سکتے، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ کھانا کھاتے تھے تو

---

(1) ...لواقح الانوار القدسیہ، العہد السابع والسبعون بعد المائۃ، جلد: 1، صفحہ: 573۔

کھانا تسبیح کرتا تھا، ہم اُس تسبیح کو سُنا کرتے تھے۔[1]

معلوم ہوا: اللہ پاک چاہے تو بے جان چیزیں بھی بول سکتی ہیں، ہاں! ہمیں ان کی سمجھ نہیں آتی۔ حضرت علی خَوَّاص رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ وَلیِ کامِل تھے اور اَوْلیائے کرام کو اللہ پاک بہت کچھ سُننے کی طاقت (**Hearing Power**) عطا فرماتا ہے، لہٰذا آپ نے پیالے کے کراہنے کی آواز بھی سُن لی۔ بہر حال! ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم ہر چیز پر اِحْسَان کریں، ہر معاملے میں بھلائی سے پیش آئیں۔

رحمتِ عالَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رَحْمت کا ایک پہلو!

عُلَما فرماتے ہیں: اللہ پاک نے ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو رَحۡمَۃٌ لِّلۡعٰلَمِیۡن (یعنی تمام جہانوں کے لئے رحمت) بنا کر بھیجا ہے، یہ بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بے پناہ رَحْمت ہی کا ایک پہلو ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہر معاملے میں اِحْسَان اور بھلائی کا حکم دیا، یہاں تک کہ شرعی حکم بیان کرتے ہوئے جانوروں کو ذَبح کرنے کا حکم تو دیا، قربانی کی ترغیب تو دِلائی، اس کے ساتھ ساتھ جانور پر بھلائی کرنے کا بھی حکم جاری فرمایا۔

بکری جب بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئی

ایک مرتبہ ایک قَصَّاب اپنے بکریوں کے باڑے میں پہنچا، دروازہ کھولا اور ذَبح کرنے کے لئے ایک بکری کو پکڑنا ہی چاہتا تھا کہ وہ اس سے چُھوٹ کر بھاگ گئی اور بھاگتے بھاگتے رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاک بارگاہ میں حاضِر ہو گئی، قَصّاب (**Butcher**) بھی پیچھے پیچھے پہنچ گیا، اس نے بکری کو ٹانگ سے پکڑا اور گھسیٹتے ہوئے لے

1... تفسیر قرطبی، پارہ:15، بنی اسرائیل، تحت الآیۃ:44، جلد:5، صفحہ 2988۔

جانے لگا، اس پر رحمتِ دوجہان، سرورِ کون و مکان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پہلے بکری کو فرمایا: اِصْبِرِیْ لِاَمْرِ اللّٰہِ یعنی اللہ پاک کے حکم پر صَبْر کرو! پھر شانِ رحمت دکھاتے ہوئے قَصَّاب کو فرمایا وَاَنْتَ یَا جَزَّارُ فَسُقْھَا اِلَی الْمَوْتِ سَوْقًا رَفِیْقًا اے قَصَّاب! اسے موت کی طرف نرمی کے ساتھ لے کر جاؤ![1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے رحمتِ دوعالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کمال رحمت...!! بکری جو بارگاہِ رحمت میں آئی تھی، اُسے اللہ پاک کے حکم پر صبر کرنے کی تلقین بھی فرمائی اور ساتھ ہی ساتھ شانِ رحمت بھی دِکھائی کہ قَصَّاب کو حکم دیا: تم اسے اللہ پاک کے حکم اور اجازت سے موت کی طرف تو لے جارہے ہو! اس حالت میں بھی نرمی اور بھلائی سے پیش آؤ! اس کے ساتھ اچھا سلوک کرو!

ایک وِراثتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

علما فرماتے ہیں: ہم رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اُمتی ہیں اور اُمتی کا حق بنتا ہے کہ وہ اپنے نبی کے نقشِ سیرت پر چلنے کی کوشش کرے، اپنے نبی کے اخلاق کو اپنائے، اپنے نبی کے کردار کو اپنا آئیڈیل (**Ideal**) بنائے، اپنے نبی عَلَیْہِ السَّلَام کے رنگ میں رنگ جانے کی کوشش کیا کرے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ پاک نے ہمیں بھی ہر چیز میں اِحْسَان اور بھلائی کا حکم دیا، کیونکہ ہم رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اُمّتی ہیں اور ہمیں زیب نہیں دیتا کہ ہم کسی کو تکلیف پہنچائیں، کسی کو دکھ دیں، کسی کو ناحق اذیت پہنچائیں۔ امام شَعْرانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی جانب سے ہم سے یہ عہد لیا گیا کہ

---

1 ...مصنف عبد الرزاق، کتابُ: المناسک، بابُ: سنۃ الذبح، جلد:4، صفحہ:377، حدیث:7640۔

ہم اللہ کی ساری مخلوق پر شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے شفقت کریں۔[1]

اس سے آگے امام شعرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بڑا خوبصورت مدنی پھول دیا ہے، فرماتے ہیں: مخلوقات میں سے ہر ایک خُود اپنے حق میں جتنا رَحْم دِل ہوتا ہے، **اُس کے حق میں اُس سے بھی بڑھ کر رحم دِل ہو جانا وِراثتِ مصطفےٰ ہے۔**[2]

اَللہُ اَکْبَر! **اے عاشقانِ رسول!** اِسْلام کا حُسْن دیکھئے! اِسْلام ہمیں صِرْف رحم دِلی کی تعلیم نہیں دیتا بلکہ اسلام یہ کہتا ہے کہ اللہ پاک کی کوئی مخلوق خُود اپنے حق میں جتنی رحم دِل ہے، تم اُس سے بڑھ کر اس پر رحم دِل ہو جاؤ!

چیونٹیوں پر بے مثال رَحْم

حضرت علی خَوَّاص رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت بڑے ولیٔ کامِل ہوئے ہیں، آپ کے گھر میں چیونٹیاں نظر نہیں آتی تھیں، آپ کا مبارک انداز تھا کہ آپ اپنے گھر میں چھوٹے چھوٹے سوراخوں کے سامنے کھانا اور روٹیوں کے ٹکڑے رکھا کرتے اور فرماتے تھے: چیونٹی (***Ant***) جب بھوکی ہوتی ہے تو مجبوراً رِزْق کی تلاش میں اپنے بِل سے باہَر نکلتی ہے، پھر کبھی کسی کے پاؤں تلے آتی ہے یا کوئی جانور اسے روند ڈالتا ہے، یوں بیچاری موت کے گھاٹ اُتر جاتی ہے، میں پہلے سے چیونٹیوں کے سوراخ پر روٹی وغیرہ رکھ دیتا ہوں تاکہ انہیں باہَر نکلنے کی ضرورت ہی پیش نہ آئے، ان کے گھر ہی میں انہیں کھانا ملے، نہ یہ باہَر نکلیں، نہ خُود کو خطرے میں ڈالیں۔[3]

1 …لواقح الانوار القدسیہ، العہد السابع والسبعون بعد المائۃ، جلد:1، صفحہ:572۔

2 …لواقح الانوار القدسیہ، العہد السابع والسبعون بعد المائۃ، جلد:1، صفحہ:573۔

3 …لواقح الانوار القدسیہ، العہد السابع والسبعون بعد المائۃ، جلد:1، صفحہ:574۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے اللہ پاک کے نیک بندوں کی...!! ان کی سوچ دیکھئے! کیسی نرالی تھی؟ ایک چیونٹی شاید خود بھی اپنے متعلق ایسا اہتمام نہ کرتی ہو، جیسا اہتمام حضرت علی خَوّاص رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ان کے لئے کیا کرتے تھے، اُن کا کھانا اُن کے گھر پہنچاتے اور انہیں ممکنہ خطرے سے بچایا کرتے تھے۔

اللہ پاک ہمیں بھی ایسا رحم دِل بننے کی توفیق عطا فرمائے، کاش! ہم بھی مخلوقِ خُدا کے لئے رحم دِل بنیں، انسانوں پر، جانوروں پر، پرندوں پر، چیونٹیوں پر مہربانی کریں اور ثواب کمایا کریں۔

تم اُس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک...

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَنْ تُؤْمِنُوْا حَتّٰی تَرَاحَمُوْا تم اس وقت تک (کامِل) مومن نہیں ہو سکتے جب تک ایک دوسرے پر رحم نہ کرو۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عَرض کیا: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہم سب ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں۔ فرمایا: یہ مراد نہیں ہے کہ تم اپنے صاحب (مثلاً دوست یا بھائی) پر رحم کرو وَلٰکِنَّهَا رَحْمَةُ الْعَامَّةِ بلکہ اس سے رحمتِ عامّہ مراد ہے۔[1]

یعنی تمام مخلوقات کے حق میں رحم دِل ہو جاؤ! جانوروں پر بھی رحم کرو! پرندوں پر بھی رحم کرو! چیونٹیوں پر بھی رحم کرو! غرض! ہر مخلوق کے حق میں رحم دِل بن جاؤ!

رحم دِل پر رحمٰن رحم فرماتا ہے

بخاری شریف کی حدیث پاک: پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا

1 ...مجمع الزوائد، کتاب البر والصلۃ، باب رحمۃ الناس، جلد:8، صفحہ:242، حدیث:13671۔

يَرْحَمُ اللهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ پاک اس پر رحم نہیں فرماتا۔[1]

ایک حدیث پاک میں فرمایا: اَلرَّاحِمُوْنَ یَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰن جو رحم کرنے والے ہیں، اللہُ رحمٰن اُن پر رحم فرماتا ہے۔[2]

مکھی پر رحم کے صدقے بخشش ہوگئی

حُجّۃُ الْاِسلام امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ جواب دیا: ایک روز میں کچھ لکھ رہا تھا کہ ایک مکھی میرے قلم پر آکر بیٹھ گئی اور روشنائی چوسنے لگی، میں رحم دلی کے سبب لکھنے سے رُک گیا تاکہ مکھی اپنی ضرورت پُوری کرلے۔ بَس مکھی پر کئے گئے اس رحم کے صدقے اللہ پاک نے میری بخشش فرمادی۔[3]

زوجہ کو ہاتھوں ہاتھ شِفا مل گئی

امام شعرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میری زوجہ شدید بیمار تھی، حتّٰی کہ اُن کی حالت دیکھ کر اَہلِ خانہ سمجھے بَس اس کے آخری لمحات ہیں، میں بھی بہت پریشان تھا، اسی دوران مجھے غیب سے ایک آواز آئی: کہ فُلاں سوراخ میں ایک مکھی ہے، اُسے ایک بڑی مکھی نے پکڑ رکھا ہے، تم اُس مکھی کو چُھڑوا دو ہم تمہاری زوجہ کو شِفا دے دیں گے۔ امام شعرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں فوراً اُٹھا، سوراخ کے قریب گیا، دیکھا بہت باریک سوراخ تھا، میں نے ایک تنکا سوراخ میں ڈالا، واقعی وہاں ایک مکھی تھی جسے دوسری بڑی مکھی نے منہ میں دبوچ

1 ...بخاری، کتاب التوحید، صفحہ:1782، حدیث:7376۔
2 ...ابو داؤد، کتاب الادب، باب الرحمۃ، صفحہ:774، حدیث:4941۔
3 ...فیض القدیر، جلد:1، صفحہ:606، تحت الحدیث:941۔

رکھا تھا، جیسے ہی میں نے مکھی کو چھڑوایا تو فوراً اللہ پاک نے میری زوجہ کو شِفَا عطا فرما دی۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہم سب کو رحم دِلی نصیب فرمائے، کاش! ہم اللہ پاک کی مخلوق کا احترام کریں، ہر ایک کے ساتھ بھلائی ہی سے پیش آنے والے بن جائیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ذَبیحہ کے حق میں رحم دِل ہونے کا بیان

پیارے اسلامی بھائیو! رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک اُصُول بیان فرمایا کہ اِنَّ اللّٰہَ کَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ بے شک اللہ پاک نے ہر چیز پر اِحْسان اور بھلائی کا حکم دیا۔ یہ اُصول بیان کرنے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذَّبْحَ اور جب تم ذبح کرو تو اس میں بھی اِحْسان اور بھلائی کو ملحوظ رکھو! وَلْیُحِدَّ اَحَدُکُمْ شَفْرَتَہٗ وَلْیُرِحْ ذَبِیْحَتَہٗ چاہئے کہ چھری تیز کر لو! اور اپنے ذبیحہ (یعنی جانور) کو راحت پہنچاؤ![2]

حدیثِ پاک کے اِس حِصّے میں رسولِ رحمت، شَفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بطورِ خاص ذَبح کے وقت جانور پر رحم کرنے کا حکم دیا ہے۔ ذَبح کے وقت جانور پر رَحْم کیسے کرنا ہے؟ عُلَمائے کرام نے اس کی مختلف صُورتیں بیان فرمائی ہیں۔

(1): دِل میں رِقَّت رکھ کر ذَبح کیجئے!

امام شَعْرانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: (ذَبح کے وقت جانور پر رَحْم کرنے کی ایک صُورت یہ ہے کہ جب) ہم جانور کو ذَبح کر رہے ہوں، اُس وقت بھی ہمارے دِل میں رِقّت موجود ہو۔[3]

---

1 ...لواقح الانوار القدسیہ، العہد السابع والسبعون بعد المائۃ، جلد:1، صفحہ:574۔

2 ...ابن ماجہ، باب اذا ذبحتم فاحسنوا، صفحہ:517، حدیث:3170۔

3 ...لواقح الانوار القدسیہ، العہد السابع والسبعون بعد المائۃ، جلد:1، صفحہ:575۔

یعنی اللہ پاک کے حکم پر عمل کرتے ہوئے ہم جانور کو ذبح تو کریں مگر اس کی صُورت یہ ہو کہ جب ہم جانور کے گلے پر چُھری چلا رہے ہوں، اس وقت بھی ہمارے دل میں رحم ہی ہو، اس وقت بھی ہمارے دل میں رِقّت ہی ہو، یُوں کہہ لیجئے! بندہ اللہ پاک کا حکم بجالانے کے لئے جب جانور کے گلے پر چھری چلا رہا ہو، اُس وقت رحم دِلی کی وجہ سے اُس کی دھڑکن تیز ہو جائے، آنکھوں میں آنسو آجائیں، یُوں دِل میں رِقّت اور رَحْم کی کیفیات رکھ کر جانور کو ذَبح کیا جائے۔ ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں بکری ذبح کرتا ہوں اور مجھے اس پر رحم آرہا ہوتا ہے، رحمتِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر تم بکری پر رحم کرتے ہو تو اللہ پاک تم پر رحم فرمائے گا۔ (1)

آہ! افسوس! ہمارے ہاں معاملہ اُلٹ ہے، لوگ قربانی کے وقت جانور کا تماشا دیکھ رہے ہوتے ہیں، بعض نادان تو جانور کو تڑپتا دیکھ کر تالیاں بھی بجاتے ہیں بلکہ آج کل تو انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا (**Social Media**) کا دَور ہے، لوگ بیچارے جانور کی، اس کے تڑپنے کی ویڈیوز (**Videos**) بنا کر سوشل میڈیا پر وائرل کر رہے ہوتے ہیں، اللہ پاک ہمیں ہدایت نصیب فرمائے! یہ وقت تماشا دیکھنے کا نہیں بلکہ رَحم دِلی کے سبب آنسو بہانے کا ہے، اُس جانور کی خوش قسمتی کہ وہ اللہ پاک کے نام پر قربان ہو رہا ہے، اس کی خوش قسمتی پر رشک کرنے کا وقت ہے۔

(2): ایک کے سامنے دُوسرے کو ذَبح مت کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ذبیحہ (یعنی جس جانور کو ذبح کرنا ہو اس) کے ساتھ بھلائی کی ایک

---

1 ... مستدرک، کتابُ: معرفۃ الصحابۃ، جلد: 4، صفحہ: 765، حدیث: 6541۔

صورت یہ بھی ہے کہ ایک جانور کے سامنے دوسرے جانور کو ذبح نہ کیا جائے۔ بالخصوص ماں کے سامنے اس کے بچے کو یا بچّے کے سامنے اُس کی ماں کو ہرگز ذبح مت کیجئے!

ذِہنی توازُن جاتا رہا...!!

منقول ہے: ایک شخص تھا، اس نے بچھڑے کو اُس کی ماں کے سامنے ذَبح کر دیا، ظاہر ہے اس کی ماں کو تکلیف ہوئی ہوگی لیکن بے زبان جانور اپنا دُکھ کس سے بیان کرے؟ اس کی کون سُنے؟ اللہ پاک! جو رَبُّ العالمین ہے، جانور اُس کی بارگاہ میں عَرض کرتے ہیں، وہی ہے جو سب کی سُنتا ہے، شاید اُس بچھڑے کی ماں نے بھی اللہ پاک کی بارگاہ میں فریاد کی ہو، چنانچہ اُس آدمی نے جیسے ہی بچھڑے کو اُس کی ماں کے سامنے ذَبح کیا تو اس کی نحوست یہ ہوئی کہ اُس آدمی کی عقل جاتی رہی، وہ اپنا ذہنی توازُن کھو بیٹھا۔

کافِی عرصہ وہ اسی حالت میں رہا، ایک دِن وہ کہیں سے گزر رہا تھا، اُس نے ایک درخت پر فاختہ کا گھونسلا دیکھا، اچانک اُس گھونسلے (**Nest**) سے فاختہ (**Dove**) کا بچہ زمین پر گِر گیا، اس شخص کو بڑا رحم آیا اور اس نے بچے کو اُٹھا کر واپَس گھونسلے میں رکھ دیا۔ بَس اس رحم کی برکت سے اُس پر کرم ہو گیا اور اُس کا ذِہنی توازُن پھر سے بحال ہو گیا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پتا چلا! جانوروں پر رحم کرنے سے اللہ پاک رحم فرماتا ہے! بہر حال! قربانی کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ ایک جانور کے سامنے دُوسرے جانور کو ہرگز ذَبح نہ کیا جائے بلکہ جس جانور کو ذَبح کرنا ہو، اسے ایک طرف اکیلے میں لے جائیں، وہاں ذَبح کریں۔

---

1 ...جامع العلوم والحکم، صفحہ:164۔

(3): ذَبح کے لئے نَرمی سے لے جائیے!

ذَبیحہ پر رَحم کی ایک صُورت یہ بھی ہے کہ جانور کو کھینچا نہ جائے، گھسیٹا نہ جائے بلکہ ذَبح کے لئے نہایت نرمی سے لے جایا جائے۔ حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک شخص کے قریب سے گزرے، وہ بکری کو کان سے پکڑ کر کھینچتے ہوئے لے جارہا تھا، رحمتِ دوعالَم، نورِ مُجسّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کا کان چھوڑ دو! گردن کے قریب سے پکڑو![1]

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا، وہ بکری کو ذَبح کرنے کیلئے ٹانگ سے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے لے جارہا تھا، آپ نے فرمایا: تیرے لئے خرابی ہو! اسے موت کی طرف اچّھے انداز میں لے کر جا...![2]

(4): چُھری پہلے سے تیز کر لیجئے!

ذبیحہ کو آرام پہنچانے کی ایک صُورت سرورِ عالَم، نورِ مُجسّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بیان فرمائی کہ لِیُحِدَّ اَحَدُکُمْ شَفْرَتَہٗ تمہیں چاہئے کہ چھری تیز کرلو!

عُلَما فرماتے ہیں: جانور بھی موت سے ڈرتے ہیں، اس لئے چاہئے کہ چُھری کو پہلے سے خُوب تیز کر لیا جائے، عین ذَبح کے وقت سے پہلے انہیں چھری نہ دِکھائی جائے اور جب ذَبح کرنے لگیں تو تیزی سے چھری چلا کر جلدی جلدی ذَبح کر دیا جائے۔[3]

رحمتِ دوجہاں، سلطانِ کون و مکاں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک آدمی کے قریب سے گزرے،

---

1 ...ابن ماجہ، باب اذا ذبحتم فاحسنوا، صفحہ:517، حدیث:3171۔

2 ...مصنف عبد الرزاق، جلد:4، صفحہ:393، حدیث:8605۔

3 ...جامع العلوم والحکم، صفحہ:164۔

وہ بکری کو لٹا کر، اس کی گردن پر پاؤں رکھ کر چھُری تیز کر رہا تھا، بکری اُس کی طرف دیکھ رہی تھی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا تم پہلے ایسا نہیں کر سکتے تھے؟ کیا تم اسے کئی موتیں مارنا چاہتے ہو؟ اسے لٹانے سے پہلے اپنی چھُری تیز کیوں نہ کر لی؟[1]

ذَبح کرنے کے چند آداب

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ذَبیحہ کو راحت پہنچانے کی چند صُورتیں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ❁ گائے وغیرہ کو گرانے سے پہلے ہی قبلے کا تعیُّن کر لیا جائے، لِٹانے کے بعد بِالخصوص پتھریلی زمین پر گھسیٹ کر قبلہ رُخ کرنا بے زَبان جانور کے لئے سخت اذیّت کا باعث ہے ❁ ذَبح کرنے میں اتنا نہ کاٹیں کہ چھری گردن کے مُہرے (ہڈی) تک پہنچ جائے کہ یہ بے وجہ کی تکلیف ہے ❁ جب تک جانور مکمّل طور پر ٹھنڈا نہ ہو جائے نہ اس کے پاؤں کاٹیں، نہ کھال اُتاریں ❁ ذَبح کر لینے کے بعد جب تک رُوح نہ نکل جائے، اس وقت تک کٹے ہوئے گلے پر نہ چھُری مَس (**Touch**) کریں، نہ ہی ہاتھ لگائیں ❁ بعض قصّاب جلد **ٹھنڈی** کرنے کے لئے ذَبح کے بعد تڑپتی گائے کی گردن کی زندہ کھال اُدھیڑ کر چھُری گھونپ کر دل کی رگیں کاٹتے ہیں ❁ اِسی طرح بکرے کو ذَبح کرنے کے فوراً بعد بے چارے کی گردن چٹخا دیتے ہیں، بے زَبانوں پر اِس طرح کے مظالم نہ کئے جائیں ❁ جس سے بن پڑے اس کے لئے ضروری ہے کہ جانور کو بِلا وجہ اِیذا پہنچانے والے کو روکے، اگر باوُجودِ قدرت نہیں روکے گا تو خود بھی گنہگار اور جہنّم کا حقدار ہو گا۔[2]

---

1 ...مستدرک، جلد:5، صفحہ:327، حدیث:7637۔

2 ...ابلق گھوڑے سوار، صفحہ:15۔

روزِ قیامت جانور مُسَلَّط ہو سکتا ہے...!!

ذَبح کرنے کے بعد رُوح نکلنے سے قبل چُھریاں چلا کر بے زَبان جانوروں کو بِلاوجہ تکلیف دینے والوں کو ڈر جانا چاہئے کہ کہیں مرنے کے بعد عذاب کے لئے یہی جانور مُسَلَّط نہ کر دیا جائے۔ **جہنّم میں لے جانے والے اعمال،** جلد:2 ، صفحہ: 323 تا 324 پر ہے: انسان نے ناحق کسی چوپائے کو مارا یا اسے بھوکا پیاسا رکھا یا اس سے طاقت سے زیادہ کام لیا تو قِیامت کے دن اس سے اسی کی مثل بدلہ لیا جائے گا جو اس نے جانور پر ظلم کیا یا اسے بھوکا رکھا۔ حدیثِ پاک میں ہے: رَحمتِ عالَم ،نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے جہنّم میں ایک عورت کو اس حال میں دیکھا کہ وہ لٹکی ہوئی ہے اور ایک بلّی اُس کے چہرے اور سینے کو نوچ رہی ہے اور اسے ویسے ہی عذاب دے رہی ہے جیسے اس (عورت) نے دنیا میں قید کر کے اور بھوکا رکھ کر اسے تکلیف دی تھی۔ (1)

ذَبح کے وقت کی چند اچھی نیّتیں

جانور کو ذَبح کرتے وقت اچھی اچھی نیّتیں بھی حاضِر رکھے؛ مثلاً یہ نیّتیں کرے: ✿ اللہ پاک کی رِضا کے لئے جانور ذَبح کرتا ہوں ✿ اللہ پاک نے یہ جانور پیدا فرمایا میرے قابُو میں دیا، میرے لئے اس کا گوشت حلال فرمایا، لہٰذا اللہ پاک کا اِحْسان مانتے ہوئے، شکرانے میں قربانی کر رہا ہوں۔

اللہ پاک ہم سب کو رَحْم دلی کی نعمت نصیب فرمائے، بالخصوص جانوروں پر رحم کرنے، اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ قربانی کرنے، ذبیحہ کو راحت پہنچانے کی توفیق عطا

---

(1)... بخاری، کتاب المساقاۃ، باب فضل سقی الماء، صفحہ:610، حدیث:2364۔

فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امیرِ اہلسنت کے والِدِ محترم کا ذِکرِ خیر

پیارے اسلامی بھائیو! 14 ذوالحجۃ الحرام کو دورِ حاضر کی عظیم علمی و روحانی شخصیت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلِسُنّت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار، قادری، رضوی، ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے والدِ محترم کا یومِ وصال (یومِ ابوعطار) ہوتا ہے، آیئے! بیان کے آخر میں حصولِ برکت کے لئے امیرِ اہلِسُنّت کے والدِ محترم کا کچھ ذکرِ خیر سنتے ہیں:

ابو عطّار رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا مختصر تعارُف

امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے والدِ محترم حاجی عبدُ الرحمٰن رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ شریعت و سُنّت کے پابند، متقی اور پرہیز گار شخصیت تھے، اکثر نگاہیں جُھکا کر چلا کرتے تھے، انہیں بہت سی احادیث زبانی یاد تھیں، دُنیاوی مال و دولت جمع کرنے کا لالچ نہیں تھا۔ آپ سلسلۂ عالیہ قادِریہ میں بیعت تھے۔(1)

قصیدۂ غوثیہ کی برکت

حاجی عبدُ الرحمٰن رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ایک عرصے تک کولمبو (سری لنکا) میں تشریف فرما رہے، وہاں کی ایک عالی شان حنفی میمن مسجد کے انتظامات آپ ہی سنبھالا کرتے تھے۔ 1979ء میں جب شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **کولمبو (Colombo)** تشریف لے گئے

(1)… تعارف امیرِ اہل سنت، صفحہ: 11۔

تو وہاں کے لوگوں کو والدِ صاحب سے بہُت متأثر پایا۔ کولمبو میں قیام کے دوران امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے خالو جان نے بتایا کہ میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ آپ کے والِد صاحب جب کبھی چارپائی پر بیٹھ کر **قصیدۂ غوثیہ** پڑھتے تو ان کی چارپائی زمین سے بلند ہو جاتی تھی۔[1]

سفرِ حج کے دوران انتقال

امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ابھی چھوٹی عمر ہی میں تھے کہ آپ کے والدِ محترم 1370ھ میں سفرِ حج پر روانہ ہوئے۔ ایامِ حج میں مِنٰی میں سخت لُو چلی جس کی وجہ سے کئی حُجّاجِ کرام فوت ہوگئے، ان میں حاجی عبد الرحمن رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ بھی شامل تھے، جو کچھ دِن بیمار رِہ کر 14 ذوالحجۃ الحرام 1370ھ کو اس دُنیا سے رخصت ہوگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

پیارے اسلامی بھائیو! حاجی عبدالرحمن رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ کس قدر خوش نصیب تھے کہ انہیں سفرِ حج میں موت نصیب ہوئی۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** جو حج کے لئے نکلا اور فوت ہو گیا تو قیامت تک اس کے لئے حج کا ثواب لکھا جائے گا۔[2] ایک حدیث شریف میں ہے: جو اس راہ میں (یعنی حج یا عمرہ کے لئے) نکلا اور فوت ہو گیا اس کی پیشی نہیں ہو گی اور نہ حساب ہو گا، اس سے کہا جائے گا: تُو جنت میں داخل ہو جا![3]

طیبہ میں مر کے ٹھنڈے چلے جاؤ آنکھیں بند | سیدھی سڑک یہ شہرِ شفاعت نگر کی ہے[4]

---

1 ...تعارف امیر اہل سنت، صفحہ: 11۔
2 ...معجم اوسط، جلد: 4، صفحہ: 93، حدیث: 5321۔
3 ...مسند ابی یعلیٰ، مسند عائشہ، جلد: 4، صفحہ: 41، حدیث: 4607۔
4 ...وسائل بخشش، صفحہ: 222۔

ایمان افروز خواب

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بڑی ہمشیرہ (مرحومہ) کا بیان ہے: ابّا جان رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کے وِصال کے بعد میں نے ایک مرتبہ یہ ایمان افروز خواب دیکھا کہ اَبّا جان رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ ایک انتہائی نورانی چہرے والے بزرگ کیساتھ تشریف لائے، میرا ہاتھ پکڑ کر کہنے لگے: بیٹی! تم ان کو پہچانتی ہو؟ یہ ہمارے مدنی آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ پر بہت شفقت کرتے ہوئے فرمایا کہ تم بہت نصیب دار ہو۔[1]

سنا ہے آپ ہر عاشق کے گھر تشریف لاتے ہیں | میرے گھر میں بھی ہوجائے چراغاں یارسول الله

الله پاک کی حاجی عبدُ الرَّحمٰن رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ پر رحمت ہو، الله پاک اُن کے شہزادے یعنی امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو درازیٔ عُمر بالخیر نصیب فرمائے، آپ کی، آپ کے تمام اَہْلِ خانہ کی خیر فرمائے۔

یاخُدا! میرے مُرشد کو آباد رکھ | اُن کے سارے گھرانے کو بھی شاد رکھ

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی قافلہ

پیارے اسلامی بھائیو! رحم دِل، نیک طبیعت بننے، نیکیوں کا جذبہ پانے اور بااخلاق و باکردار بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے! اِنْ شَآءَ

---

1 ...تعارف امیر اہل سنت، صفحہ: 12۔

اللہُ الْکَرِیْم! زِندگی میں بہار آئے گی، کردار نکھر کر اُجلا اُجلا ہو جائے گا اور دین و دنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہے: مدنی قافلہ۔ آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

شرابی سُدھر گیا

ہند کے اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی سے پہلے شراب نوشی، عَیّاشی اور شور شرابا کرنا، گالیاں دینا، والدین اور محلے داروں کو تنگ کرنا، جُوا کھیلنا میرا معمول تھا۔ ایک دن دعوتِ اسلامی کے ایک اسلامی بھائی نے اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے مدنی قافلے میں سَفَر کرنے کی ترغیب دِلائی۔ ان کی ترغیب پر میں 3 دن کے مدنی قافلے کا مسافِر بن گیا۔ مدنی قافلے کی برکت سے میں گناہوں بھری زندگی سے تائِب ہو کر نمازوں کی پابندی کرنے والا، فجر کے لئے مسلمانوں کو جگانے والا اور دوسروں کو مدنی قافلوں کا مسافِر بنانے والا بن گیا۔[1]

لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو ــــ سیکھنے سنتیں قافلے میں چلو
دل پہ گر زَنگ ہو، سارا گھر تنگ ہو ــــ داغ سارے دُھلیں، قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ــــ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآن مع تفسیر ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی ہمیں موبائل کے ذریعے بھی عِلْمِ دین سیکھنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی

---

1 ...برکاتِ مکہ و مدینہ، صفحہ: 18۔

ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل اپلی کیشن جارِی کی گئی ہے، جس کا نام ہے: **Quran with Tafseer** (قرآن مع تفسیر)۔ یہ اپلی کیشن **Android** اور **IOS** دونوں طرح کی ڈیوائسز سے ڈاؤن لوڈ کر کے استعمال کی جاسکتی ہے، اس اپلی کیشن میں ❁ مکمل قرآن کریم ❁ اعلیٰ حضرت، آقائے نعمت، اِمامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا لکھا ہوا ترجمۂ کنز الایمان ❁ دورِ جدید کے تقاضوں کے مطابق نہایت آسان ترجمہ، ترجمۂ کنزالعرفان اور ❁ آسان انداز میں لکھی گئی، اُردُو کی سب سے جدید (**Latest**) تفسیر تفسیر صراط الجنان شامل ہے۔ آپ کہیں بھی ہوں، اس اپلی کیشن کی مدد سے قرآنِ کریم ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھ کر بآسانی سمجھ بھی سکتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ قرآنی آیات کو، ترجمہ اور تفسیر کو وٹس ایپ (**Whats App**)، فیس بُک (**Facebook**) وغیرہ پر اپنے دوستوں کے ساتھ شیئر بھی کر سکتے ہیں۔ اس اپلی کیشن کو اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے، عِلْمِ دین سیکھئے اور دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب کمائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

---

1 ... مشکوٰۃ، کتاب: الْاِیمان، باب: الْاِعْتِصَام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

قرآنِ پاک کی تلاوت کرنا سُنَّت ہے

2 فرامینِ آخری نبی، رسول ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1):میری اُمَّت کی اَفْضَل عبادت تلاوتِ قرآن ہے۔[1] (2):جو رات کو 200 آیات تِلاوت کرے، اس کا نام عبادت گزاروں میں لکھ دیا جائے گا اور جو 400 آیات کی تِلاوت کرے، اس کے لئے ایک قِنْطار اَجْر لکھ دیا جائے گا، ایک قِنْطار 120 قیراط کے برابر ہے اور ایک قیراط اُحُد پہاڑ جتنا ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! قرآنِ کریم کی تِلاوت کرنا سُنَّت ہے۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کثرت سے قرآنِ کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے ❁ حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: کوئی چیز آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو تِلاوت سے نہ روکتی تھی ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رات کی نماز میں کبھی کبھی پُوری سورۂ بقرہ اور سُورۂ آلِ عمران کی تلاوت فرمایا کرتے تھے ❁ روزانہ رات کو سُورَۂ سجدہ، سُورَۂ مُلک، سورۂ بنی اسرائیل، سورۂ زُمَر، سُورَۂ کافرون، سُورَۂ فلق اور سُورَۂ ناس کی تلاوت کر کے سویا کرتے تھے۔

اللہ پاک ہمیں بھی خوب تِلاوتِ قرآن کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

الٰہی خوب دے شوق قرآں کی تلاوت کا
شَرَف دے گنبدِ خضرا کے سائے میں شہادت کا

---

1 ...شُعَبُ الْاِیْمان، باب: تعظیم قرآن، جلد:2، صفحہ:347، حدیث:2004۔

2 ...شُعَبُ الْاِیْمان، جلد:2، صفحہ:401، حدیث:2197.

مختلف سنّتیں اور آداب سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حِصّہ:16 اور امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے! سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

غم کے بادَل چَھٹیں قافلے میں چلو | خوب خوشیاں ملیں قافلے میں چلو
رب کے در پر جُھکیں، اِلتجائیں کریں | بابِ رحمت کھلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

1 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ:151، خلاصۃً۔

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیہم الرِّضوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
2 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

والا شخص ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (4)

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
2 ...التر غیب والترھیب، کِتابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ...مَجمَعُ الزَّوائِد، کِتابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
4 ...تاریخِ اِبنِ عَساکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔